روزنامہ الحیات 16-03-2022

یکجہتی کے فروغ میں صوفیاء کے کردار پر مانو میں آج دھن راج گیر توسیعی خطبہ

حیدرآباد، 15 مارچ: (الحیات نیوز سروس) شعبہ فارسی، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے زیر اہتمام اور قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی کے اشتراک سے دکن کی مشہور و معروف شخصیت راجہ دھن راجگیر سے موسوم دوسرے توسیعی خطبے کا 16 مارچ 2022 کو 12:00 بجے دن مانو آئی ایم سی اسٹوڈیو میں اہتمام کیا جارہا ہے۔ پروفیسر شاہد نوخیز اعظمی، صدر شعبہ فارسی کے بموجب ممتاز اسکالر پروفیسر ایس ایم عزیز الدین حسین، سابق ڈائرکٹر رضا لائبریری، رامپور اور سابق ڈین یو مطعمیز و سابق صدر شعبہ تاریخ، جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی "علوم و باہمی یکجہتی کے فروغ میں صوفیائے دکن کا حصہ: فارسی مآخذ کے حوالے سے" کے زیر عنوان خطبہ پیش کریں گے۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر صدارت کریں گے۔ راجہ دھن راجگیر کی صاحبزادی راجکماری اندرا دیوی دھن راجگیر، سفیر ثقافت دکن مہمان خصوصی ہوں گی۔ پروفیسر شیخ عقیل احمد، ڈائرکٹر، این سی پی یو ایل اور پروفیسر شیخ اشتیاق احمد، رجسٹرار، مانو مہمانان اعزازی ہوں گے۔ پروفیسر عزیز بانو، ڈین اسکول برائے السنہ، لسانیات و ہندوستانیات لیکچر کی کنوینر اور ڈاکٹر سیدہ عصمت جہاں، اسسٹنٹ پروفیسر کوآرڈینیٹر ہیں۔ پروفیسر شاہد نوخیز اعظمی نظامت کریں گے۔ لیکچر کا آئی ایم سی کے یوٹیوب چینل https://youtube.com/imcmanuu پر راست مشاہدہ کیا جاسکتا ہے۔

روزنامہ الحیات
16-03-2022

شمس الرحمن فاروقی کی زندگی کا ہر لمحہ ادب کے لیے وقف تھا: پروفیسر عتیق اللہ

پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، پروفیسر احمد محفوظ و دیگر اکابرین کا اردو یونیورسٹی میں قومی سمینار سے خطاب

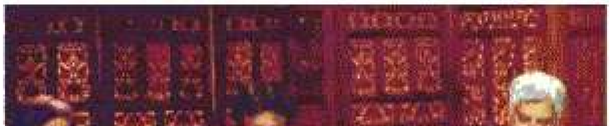

الحیات نیوز سروس

حیدرآباد، 15 مارچ: شمس الرحمن فاروقی ہمارے عہد کے بڑے نقاد، ادیب اور دانشور تھے۔ ان کی زندگی کا ہر لمحہ ادب کے لیے وقف تھا۔ وہ فنا فی الادب تھے۔ کسی بھی نظریے یا فکر کو قائم کرنے کے لیے بہت بڑے ذہن کی ضرورت ہوتی ہے۔ کسی نظریے کو قائم کرنے کے لیے پہلے کے نظریات کو رد کرنا ہوتا ہے۔ فاروقی صاحب نے پہلے یہی کیا۔ وہ بنی بنائی راہ پر چلنے اور دہرانے کی بجائے ادب و تنقید میں نیا نکتہ نکالنے میں یقین رکھتے تھے۔ ان خیالات کا اظہار ممتاز ادیب، نقاد، دانشور اور سابق صدر شعبۂ اردو، دہلی یونیورسٹی پروفیسر عتیق اللہ نے آج شعبۂ اردو، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی جانب سے قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی کے مالی تعاون سے 15 تا 17 مارچ 2022 کو منعقدہ سہ روزہ قومی سمینار "شمس الرحمن فاروقی۔ شخص اور عکس" کے افتتاحی اجلاس میں کلیدی خطبے کے دوران کیا۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، نائب شیخ الجامعہ نے صدارت کی۔ پروفیسر عتیق اللہ نے کہا کہ شمس الرحمن فاروقی نے ادب میں تجربے پر توجہ دی۔ ان کے یہاں جو اختراع ہے وہ یہ ثابت کرتا ہے کہ تنقید محض منطق کا نام نہیں ہے۔ ذوق اور وجدان کا نام ہے۔ وہ تنقید پر تخلیق کو ترجیح دیتے تھے۔ وہ کلاسیکیت سے جدیدیت اور مغربیت سے مشرقیت کی طرف آئے۔ ان کی شخصیت کثیر الجہات تھی۔ ناول، افسانہ، شاعری، تنقید، تاریخ، لسانیات غرض ہر میدان میں انھوں نے اپنے نقوش ثبت کیے۔ انھوں نے ان میدانوں میں کام کیا جن پر اب تک توجہ نہیں دی گئی تھی۔ مہمان خصوصی پروفیسر احمد محفوظ، معروف شاعر، نقاد اور صدر شعبۂ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے کہا کہ فاروقی صاحب نے جتنا کام کر دیا ہے ان تمام کا احاطہ کسی ایک سمینار میں نہیں کیا جا سکتا۔ شعبہ اردو بالخصوص اور مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی بالعموم اس یادگار سمینار کے انعقاد کے لیے مبارک باد کے مستحق ہیں۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، نائب شیخ الجامعہ نے کہا کہ شمس الرحمن فاروقی صاحب نے اردو میں جدیدیت کو فروغ دیا اور شب خون جیسا رسالہ نکالا۔ وہ ادب میں "چینج ایجنٹ" کے طور پر یاد رکھے جائیں گے۔ پروفیسر عزیز بانو، ڈین اسکول برائے السنہ، لسانیات و ہندوستانیات، مانو نے مہمان ذی وقار کے طور پر شرکت کی۔ انھوں نے کہا کہ شمس الرحمن فاروقی ایک عہد ساز شخصیت تھے۔ انھوں نے اردو میں کلاسیکیت کی بازیافت کی۔ ان کی خدمات کو یاد کرنے کا یہ بہت اچھا موقع ہے۔ صدر شعبہ اردو، پروفیسر فاروق بخشی نے استقبالیہ کلمات میں سمینار کی غرض و غایت بیان کی اور شمس الرحمن فاروقی کی خدمات سے متعارف کرایا۔ انھوں نے کہا کہ حالی کے بعد شمس الرحمن فاروقی سب سے بڑے نقاد تھے۔ ڈاکٹر ابوشہیم، اسوسیئٹ پروفیسر و کوآرڈینیٹر افتتاحی اجلاس کی نظامت کی اور شکریہ بھی ادا کیا۔ اس موقعے پر ڈاکٹر محمد جابر حمزہ، گیسٹ فیکلٹی و معاون کوآرڈینیٹر سمینار کی مرتبہ کتاب "نذر سجاد حیدر کے افسانے" کا اجرا بھی عمل میں آیا۔ اس سمینار کے 16 اور 17 مارچ کو منعقد ہونے والے مختلف اجلاسوں میں پروفیسر زماں آزردہ، پروفیسر مسعود سراج، پروفیسر قدوس جاوید، پروفیسر صغیر افراہیم، پروفیسر مجید بیدار، پروفیسر ارتضیٰ کریم، پروفیسر ابن کنول، جناب راہی فدائی، پروفیسر احمد محفوظ، پروفیسر خالد جاوید، پروفیسر اسلم جمشید پوری، پروفیسر فضل اللہ مکرم، ڈاکٹر اسد ثنائی، ڈاکٹر اشعر نجمی، جناب انیس

Al Hubab, 16-03-2022

خواتین آگے بڑھ کر اپنے پیروں پر کھڑی ہوں: پروفیسر عین الحسن

اردو یونیورسٹی میں خواتین کی آن لائن شعری نشست کا انعقاد

حیدرآباد (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبۂ تعلیم نسواں کے زیر اہتمام بین الاقوامی یوم نسواں کے ضمن میں کل ایک آن لائن تہذیبی پروگرام بعنوان ''ایک شام عظمت نسواں کے نام'' خواتین کی شعری نشست کا آئی ایم سی اسٹوڈیو میں انعقاد کیا گیا۔ اس میں ملک کی تانیثی ماہرین، مفکرین اور شعراء نے حصہ لیا اور صنفی امتیاز، استحصال اور خواتین کی پسماندہ صورتحال کی بہت ہی خوبصورت شعری ترجمانی کی۔

اس لحاظ سے یہ پروگرام اپنی نوعیت کا منفرد اور تاریخی پروگرام تھا۔ اس موقع پر شیخ الجامعہ پروفیسر سید عین الحسن نے صدارت کرتے ہوئے کہا کہ بہت جلد آپ تمام شاعرات کو مدعو کرتے ہوئے کیمپس میں مشاعرہ منعقد کیا جائے گا۔ انہوں نے یکے بعد دیگرے تمام شاعرات کے اشعار کے محاسن کو اجاگر کیا اور اس میں موجود درس پر توجہ دلائی۔ انہوں نے کہا کہ شاعرات دیگر خواتین کے لیے فکر مند رہتی ہیں۔ وہ خواتین کے جذبات و احساسات کی عکاسی اپنی شاعری میں کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اب وقت آگیا ہے کہ خواتین آگے بڑھیں، اپنے پیروں پر کھڑی ہوں تبھی ہماری خواتین کی بااختیاری کا مشن پورا ہوگا۔ پروفیسر اشرف رفیع، سابق صدر شعبۂ اردو، عثمانیہ یونیورسٹی، مہمان خصوصی اور مقبول شاعرہ محترمہ تسلیم جوہر، مہمان اعزازی نے بھی کلام سنایا۔ نظامت کے فرائض صدر شعبہ مطالعات نسواں، مانو ڈاکٹر آمنہ تحسین نے انجام دیے۔ ان کے علاوہ ملک کی شہرت یافتہ خاتون شعراء پروفیسر رفیعہ شبنم عابدی (ممبئی)، ڈاکٹر نصرت مہدی (بھوپال)، محترمہ عذرا نقوی (دہلی)، ڈاکٹر روبینہ شبنم (پنجاب)، ڈاکٹر شبنم عشائی (سری نگر کشمیر)، ڈاکٹر شائستہ یوسف (بنگلور)، پروفیسر شہناز نبی (کولکتہ) اور ڈاکٹر کہکشاں تبسم (بھاگل پور بہار) نے مشاعرے میں آن لائن اپنا کلام سنا کر داد و تحسین حاصل کی۔

AlHubab, 16-3-2022

یکجہتی کے فروغ میں صوفیاء کے رول پر مانو میں آج دھنراج گیر توسیعی خطبہ

حیدرآباد (پریس نوٹ) شعبۂ فارسی، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے زیر اہتمام اور قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی کے اشتراک سے دکن کی مشہور و معروف شخصیت راجہ دھن راجگیر سے موسوم دوسرے توسیعی خطبے کا 16 / مارچ 2022 کو 12:00 بجے دن مانو آئی ایم سی اسٹوڈیو میں اہتمام کیا جارہا ہے۔ پروفیسر شاہد نوخیز اعظمی، صدر شعبۂ فارسی کے بموجب ممتاز اسکالر پروفیسر ایس ایم عزیز الدین حسین، سابق ڈائرکٹر رضا لائبریری، رامپور اور سابق ڈین ہیومنٹیز و سابق صدر شعبہ تاریخ، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی "قومی و باہمی یکجہتی کے فروغ میں صوفیائے دکن کا حصہ: فارسی ماخذ کے حوالے سے" کے زیر عنوان خطبہ پیش کریں گے۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر صدارت کریں گے۔ راجہ دھن راجگیر کی صاحبزادی راجکماری اندرا دیوی دھن راجگیر، بطلیعہ ثقافت دکن مہمان خصوصی ہوں گی۔ پروفیسر شیخ عقیل احمد، ڈائرکٹر، این سی پی یو ایل اور پروفیسر شیخ اشتیاق احمد، رجسٹرار، مانو مہمانان اعزازی ہوں گے۔ پروفیسر عزیز بانو، ڈین اسکول برائے السنہ، لسانیات و ہندوستانیات لیکچر کی کنوینر اور ڈاکٹر سیدہ عصمت جہاں، اسسٹنٹ پروفیسر کوآرڈینیٹر ہیں۔ پروفیسر شاہد نوخیز اعظمی نظامت کریں گے۔ لیکچر کو آئی ایم سی کے یوٹیوب چینل https:// youtube.com /imcmanuu پر راست مشاہدہ کیا جاسکتا ہے۔

الحباب
alhubab अलहुबाब
بدھ، 16 مارچ 2022

شمس الرحمٰن فاروقی کی زندگی کا ہر لمحہ ادب کیلئے وقف تھا: پروفیسر عتیق اللہ

پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، پروفیسر احمد محفوظ و دیگر اکابرین کا اردو یونیورسٹی میں قومی سمینار سے خطاب

حیدرآباد (پریس نوٹ) شمس الرحمٰن فاروقی ہمارے عہد کے بڑے نقاد، ادیب اور دانشور تھے۔ ان کی زندگی کا ہر لمحہ ادب کے لیے وقف تھا۔ وہ فنافی الادب تھے۔ کسی بھی نظریے یا فکر کو قائم کرنے کے لیے بہت بڑے ذہن کی ضرورت ہوتی ہے۔ کسی نظریے کو قائم کرنے کے لیے پہلے کے نظریات کو رد کرنا ہوتا ہے۔ فاروقی صاحب نے پہلے بھی کیا۔ وہ بنی بنائی راہ پر چلنے اور دہرانے کی بجائے ادب و تنقید میں نیا نکتہ نکالنے میں یقین رکھتے تھے۔ ان خیالات کا اظہار ممتاز ادیب، نقاد، دانشور اور سابق صدر شعبۂ اردو، دہلی یونیورسٹی پروفیسر عتیق اللہ نے آج شعبۂ اردو، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی جانب سے قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی کے مالی تعاون سے 15 تا 17 مارچ 2022 کو منعقدہ سہ روزہ قومی سمینار ”شمس الرحمٰن فاروقی۔ شخص اور عکس“ کے افتتاحی اجلاس میں کلیدی خطبے کے دوران کیا۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، نائب شیخ الجامعہ نے صدارت کی۔

پروفیسر عتیق اللہ نے کہا کہ شمس الرحمٰن فاروقی نے ادب میں تجربے پر توجہ دی۔ ان کے یہاں جو اختراع ہے وہ یہ ثابت کرتا ہے کہ تنقید محض منطق کا نام نہیں ہے۔ ذوق اور وجدان کا نام ہے۔ وہ تنقید پر تخلیق کو ترجیح دیتے تھے۔ وہ کلاسیکیت سے جدیدیت اور مغربیت سے مشرقیت کی طرف آئے۔ ان کی شخصیت کثیر الجہات تھی۔ ناول، افسانہ، شاعری، تنقید، تاریخ، لسانیات غرض ہر میدان میں انھوں نے اپنے نقوش ثبت کیے۔ انھوں نے ان میدانوں میں کام کیا جن پر اب تک توجہ نہیں دی گئی تھی۔

مہمان خصوصی پروفیسر احمد محفوظ، معروف شاعر، نقاد اور صدر شعبۂ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے کہا کہ فاروقی صاحب نے جتنا کام کر دیا ہے ان تمام کا احاطہ کسی ایک سمینار میں نہیں کیا جا سکتا۔ شعبۂ اردو بالخصوص اور مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی بالعموم اس یادگار سمینار کے انعقاد کے لیے مبارک باد کے مستحق ہیں۔

پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، نائب شیخ الجامعہ نے کہا کہ شمس الرحمٰن فاروقی صاحب نے اردو میں جدیدیت کو فروغ دیا اور شب خون جیسا رسالہ نکالا۔ وہ ادب میں ”مسیحا ایجنٹ“ کے طور پر یاد رکھے جائیں گے۔

پروفیسر عزیز بانو، ڈین اسکول برائے السنہ، لسانیات و ہندوستانیات، مانو نے مہمان ذی وقار کے طور پر شرکت کی۔ انھوں نے کہا کہ شمس الرحمٰن فاروقی ایک عہد ساز شخصیت تھے۔ انھوں نے اردو میں کلاسیکیت کی بازیافت کی۔ ان کی خدمات کو یاد کرنے کا یہ بہت اچھا موقع ہے۔ صدر شعبۂ اردو، پروفیسر فاروق بخشی نے استقبالیہ کلمات میں سمینار کی غرض و غایت بیان کی اور شمس الرحمٰن فاروقی کی خدمات سے متعارف کرایا۔ انھوں نے کہا کہ حالی کے بعد شمس الرحمٰن فاروقی سب سے بڑے نقاد تھے۔ ڈاکٹر ابو شہیم، اسوسی ایٹ پروفیسر و کوآرڈینیٹر افتتاحی اجلاس کی نظامت کی اور شکریہ بھی ادا کیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر محمد جابر حزہ، گیسٹ فیکلٹی و معاون کوآرڈینیٹر سمینار کی مرتبہ کتاب ”نذر سجاد حیدر کے افسانے“ کا اجرا بھی عمل میں آیا۔

اس سمینار کے 16 اور 17 مارچ کو منعقد ہونے والے مختلف اجلاسوں میں پروفیسر زماں آزردہ، پروفیسر مسعود سراج، پروفیسر قدوس جاوید، پروفیسر صغیر افراہیم، پروفیسر مجید بیدار، پروفیسر ارتضیٰ کریم، پروفیسر ابن کنول، جناب راہی فدائی، پروفیسر احمد محفوظ، پروفیسر خالد جاوید، پروفیسر اسلم جمشید پوری، پروفیسر فضل اللہ مکرم، ڈاکٹر اسد ثنائی، ڈاکٹر اشعر نجمی، جناب انیس صدیقی کے علاوہ یونیورسٹی کے اساتذہ اسکالرز مقالے پیش کریں گے۔ جلسے کا آغاز ریسرچ اسکالر امتیاز احمد کے قرأت کلام پاک سے ہوا۔ یونیورسٹی کے میڈیا سنٹر کی جانب سے یوٹیوب پر اس پروگرام کو راست نشر کیا گیا۔

Aadaab Telangana, 16-3-2022

خواتین آگے بڑھ کر اپنے پیروں پر کھڑی ہوں: پروفیسر عین الحسن

اردو یونیورسٹی میں خواتین کی آن لائن شعری نشست کا انعقاد

حیدرآباد15 / مارچ (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبۂ تعلیم نسواں کے زیر اہتمام بین الاقوامی یوم نسواں کے ضمن میں کل ایک آن لائن تہذیبی پروگرام بعنوان ''ایک شام عظمت نسواں کے نام'' خواتین کی شعری نشست کا آئی ایم سی اسٹوڈیو میں انعقاد کیا گیا۔ اس میں ملک کی تانیثی ماہرین' مفکرین اور شعراء نے حصہ لیا اور صنفی امتیاز، استحصال اور خواتین کی پسماندہ صورتحال کی بہت ہی خوبصورت شعری ترجمانی کی۔ اس لحاظ سے یہ پروگرام اپنی نوعیت کا منفرد اور تاریخی پروگرام تھا۔ اس موقع پر شیخ الجامعہ پروفیسر سید عین الحسن نے صدارت کرتے ہوئے کہا کہ بہت جلد آپ تمام شاعرات کو مدعو کرتے ہوئے کیمپس میں مشاعرہ منعقد کیا جائے گا۔ انہوں نے یکے بعد دیگرے تمام شاعرات کے اشعار کے محاسن کو اجاگر کیا اور اس میں موجود درس پر توجہ دلائی۔ انہوں نے کہا کہ شاعرات دیگر خواتین کے لیے فکر مند رہتی ہیں۔ وہ خواتین کے جذبات واحساسات کی عکاسی اپنی شاعری میں کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اب وقت آگیا ہے کہ خواتین آگے بڑھیں۔ اپنے پیروں پر کھڑی ہوں۔ تبھی ہماری خواتین کی با اختیاری کا مشن پورا ہوگا۔ پروفیسر اشرف رفیع، سابق صدر شعبہ اردو، عثمانیہ یونیورسٹی، مہمان خصوصی اور مقبول شاعرہ محترمہ تسنیم جوہر، مہمانِ اعزازی نے بھی کلام سنایا۔ نظامت کے فرائض صدر شعبہ مطالعات نسواں مانو ڈاکٹر آمنہ تحسین نے انجام دیئے۔ ان کے علاوہ ملک کی شہرت یافتہ خاتون شعراء پروفیسر رفیعہ شبنم عابدی (ممبئی) ڈاکٹر نصرت مہدی (بھوپال)، محترمہ عذرا النقوی (دہلی)، ڈاکٹر روبینہ شبنم (پنجاب)، ڈاکٹر شبنم عشائی (سری نگر کشمیر)، ڈاکٹر شائستہ یوسف (بنگلور)، پروفیسر شہناز نبی (کولکتہ) اور ڈاکٹر کہکشاں تبسم (بھاگل پور بہار) نے مشاعرے میں آن لائن اپنا کلام سنا کر داد و تحسین حاصل کی۔

Aadaab Telangana, 16-3-2022

یکجہتی کے فروغ میں صوفیاء کے رول پر مانو میں آج دھن راج گیر توسیعی خطبہ

حیدرآباد، 15 ؍مارچ (پریس نوٹ) شعبۂ فارسی، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے زیر اہتمام اور قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی کے اشتراک سے دکن کی مشہور و معروف شخصیت راجہ دھن راجگیر سے موسوم دوسرے توسیعی خطبے کا 16؍مارچ 2022 کو 12:00 بجے دن مانو آئی ایم سی اسٹوڈیو میں اہتمام کیا جارہا ہے۔ پروفیسر شاہد نوخیز اعظمی، صدر شعبۂ فارسی کے بموجب ممتاز اسکالر پروفیسر ایس ایم عزیز الدین حسین، سابق ڈائرکٹر رضا لائبریری، رامپور اور سابق ڈین ہیومنٹیز و سابق صدر شعبہ تاریخ، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی ''علوم و باہمی یکجہتی کے فروغ میں صوفیائے دکن کا حصہ: فارسی ماخذ کے حوالے سے'' کے زیر عنوان خطبہ پیش کریں گے۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر صدارت کریں گے۔ راجہ دھن راجگیر کی صاحبزادی راجکماری اندرا دیوی دھن راجگیر، سفیرِ ثقافتِ دکن مہمان خصوصی ہوں گی۔ پروفیسر شیخ عقیل احمد، ڈائرکٹر، این سی پی یو ایل اور پروفیسر شیخ اشتیاق احمد، رجسٹرار، مانو مہمانانِ اعزازی ہوں گے۔ پروفیسر عزیز بانو، ڈین اسکول برائے السنہ، لسانیات و ہندوستانیات لیکچر کی کنوینز اور ڈاکٹر سیدہ عصمت جہاں، اسسٹنٹ پروفیسر کوآرڈینیٹر ہیں۔ پروفیسر شاہد نوخیز اعظمی نظامت کریں گے۔ لیکچر کا آئی ایم سی کے یوٹیوب چینل https://youtube.com/imcmanu پر راست مشاہدہ کیا جاسکتا ہے۔

آداب تلنگانہ
16 مارچ 2022ء

شمس الرحمٰن فاروقی کی زندگی کا ہر لمحہ ادب کیلئے وقف تھا: پروفیسر عتیق اللہ

پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، پروفیسر احمد محفوظ و دیگر اکابرین کا اردو یونیورسٹی میں قومی سمینار سے خطاب

حیدرآباد،15/مارچ (پریس نوٹ) شمس الرحمٰن فاروقی ہمارے عہد کے بڑے نقاد، ادیب اور دانشور تھے۔ ان کی زندگی کا ہر لمحہ ادب کے لیے وقف تھا۔ وہ فنافی الادب تھے۔ کسی بھی نظریے یا فکر کو قائم کرنے کے لیے بہت بڑے ذہن کی ضرورت ہوتی ہے۔ کسی نظریے کو قائم کرنے کے لیے پہلے کے نظریات کو رد کرنا ہوتا ہے۔ فاروقی صاحب نے پہلے یہی کیا۔ وہ بنی بنائی راہ پر چلنے اور دہرانے کی بجائے ادب و تنقید میں نیا نکتہ نکالنے میں یقین رکھتے تھے۔ ان خیالات کا اظہار ممتاز ادیب، نقاد، دانشور اور سابق صدر شعبۂ اردو، دہلی یونیورسٹی پروفیسر عتیق اللہ نے آج شعبۂ اردو، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی جانب سے قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی کے مالی تعاون سے 15 تا 17 مارچ 2022 کو منعقدہ سہ روزہ قومی سمینار ''شمس الرحمٰن فاروقی۔ شخص اور عکس'' کے افتتاحی اجلاس میں کلیدی خطبے کے دوران کیا۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، نائب شیخ الجامعہ نے صدارت کی۔ پروفیسر عتیق اللہ نے کہا کہ شمس الرحمٰن فاروقی نے ادب میں تجربے پر توجہ دی۔ ان کے یہاں جو اختراع ہے وہ یہ ثابت کرتا ہے کہ تنقید محض منطق کا نام نہیں ہے۔ ذوق اور وجدان کا نام ہے۔ وہ تنقید پر تخلیق کو ترجیح دیتے تھے۔ وہ کلاسیکیت سے جدیدیت اور مغربیت سے مشرقیت کی طرف آئے۔ ان کی شخصیت کثیر الجہات تھی۔ ناول، افسانہ، شاعری، تنقید، تاریخ، لسانیات غرض ہر میدان میں انھوں نے اپنے نقوش ثبت کیے۔ انھوں نے ان میدانوں میں کام کیا جن پر اب تک توجہ نہیں دی گئی تھی۔ مہمان خصوصی پروفیسر احمد محفوظ، معروف شاعر، نقاد اور صدر شعبۂ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے کہا کہ فاروقی صاحب نے جتنا کام کر دیا ہے ان تمام کا احاطہ کسی ایک سمینار میں نہیں کیا جا سکتا۔ شعبۂ اردو بالخصوص اور مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی بالعموم اس یادگار سمینار کے انعقاد کے لیے مبارک باد کے مستحق ہیں۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، نائب شیخ الجامعہ نے کہا کہ شمس الرحمٰن فاروقی صاحب نے اردو میں جدیدیت کو فروغ دیا اور شب خون جیسا رسالہ نکالا۔ وہ ادب میں ''چینج ایجنٹ'' کے طور پر یاد رکھے جائیں گے۔ پروفیسر عزیز بانو، ڈین اسکول برائے السنہ، لسانیات و ہندوستانیات، مانو نے مہمانِ ذی وقار کے طور پر شرکت کی۔ انہوں نے کہا کہ شمس الرحمٰن فاروقی ایک عہد ساز شخصیت تھے۔ انھوں نے اردو میں کلاسیکیت کی بازیافت کی۔ ان کی خدمات کو یاد کرنے کا یہ بہت اچھا موقع ہے۔ صدر شعبۂ اردو، پروفیسر فاروق بخشی نے استقبالیہ کلمات میں سیمینار کی غرض و غایت بیان کی اور شمس الرحمٰن فاروقی کی خدمات سے متعارف کرایا۔ انہوں نے کہا کہ حالی کے بعد شمس الرحمٰن فاروقی سب سے بڑے نقاد تھے۔ ڈاکٹر ابو شہیم، اسوسیٹ پروفیسر و کوآرڈینیٹر افتتاحی اجلاس کی نظامت کی اور شکریہ بھی ادا کیا۔ اس موقعے پر ڈاکٹر محمد جابر حمزہ، گیسٹ فیکلٹی و معاون کوآرڈینیٹر سمینار کی مرتبہ کتاب ''نذر سجاد حیدر کے افسانے'' کا اجرا بھی عمل میں آیا۔ اس سمینار کے 16 اور 17 مارچ کو منعقد ہونے والے مختلف اجلاسوں میں پروفیسر زماں آزردہ، پروفیسر مسعود سراج، پروفیسر قدوس جاوید، پروفیسر صغیر افراہیم، پروفیسر مجید بیدار، پروفیسر ارتضیٰ کریم، پروفیسر ابن کنول، جناب راہی فدائی، پروفیسر احمد محفوظ، پروفیسر خالد جاوید، پروفیسر اسلم جمشید پوری، پروفیسر فضل اللہ مکرم، ڈاکٹر اسد ثنائی، ڈاکٹر اشعر نجمی، جناب انیس صدیقی کے علاوہ یونیورسٹی کے اساتذہ اسکالرز مقالے پیش کریں گے۔ جلسے کا آغاز ریسرچ اسکالر امتیاز احمد کے قرأت کلام پاک سے ہوا۔ یونیورسٹی کے میڈیا سنٹر کی جانب سے یوٹیوب پر اس پروگرام کو راست نشر کیا گیا۔

Hamara Samaj, 16-3-2022

خواتین آگے بڑھ کر اپنے پیروں پر کھڑی ہوں: پروفیسر عین الحسن

اردو یونیورسٹی میں خواتین کی آن لائن شعری نشست کا انعقاد

حیدرآباد، 15 / مارچ، پریس ریلیز، ہمارا سماج: مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبۂ تعلیم نسواں کے زیر اہتمام بین الاقوامی یوم نسواں کے ضمن میں کل ایک آن لائن تہذیبی پروگرام بعنوان "ایک شام عظمت نسواں کے نام" خواتین کی شعری نشست کا آئی ایم سی اسٹوڈیو میں انعقاد کیا گیا۔ اس میں ملک کی تانیثی ماہرین، مفکرین اور شعراء نے حصہ لیا اور صنفی امتیاز، استحصال اور خواتین کی پسماندہ صورتحال کی بہت ہی خوبصورت شعری ترجمانی کی۔ اس لحاظ سے یہ پروگرام اپنی نوعیت کا منفرد اور تاریخی پروگرام تھا۔ اس موقع پر شیخ الجامعہ پروفیسر سید عین الحسن نے صدارت کرتے ہوئے کہا کہ بہت جلد آپ تمام شاعرات کو مدعو کرتے ہوئے کیمپس میں مشاعرہ منعقد کیا جائے گا۔ انہوں نے یکے بعد دیگرے تمام شاعرات کے اشعار کے محاسن کو اجاگر کیا اور اس میں موجود درس پر توجہ دلائی۔ انہوں نے کہا کہ شاعرات دیگر خواتین کے لیے فکر مند رہتی ہیں۔ وہ خواتین کے جذبات واحساسات کی عکاسی اپنی شاعری میں کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اب وقت آگیا ہے کہ خواتین آگے بڑھیں۔ اپنے پیروں پر کھڑی ہوں۔ تبھی ہماری خواتین کی بااختیاری کا مشن پورا ہوگا۔ پروفیسر اشرف رفیع، سابق صدر شعبہ اردو، عثمانیہ یونیورسٹی، مہمان خصوصی اور مقبول شاعرہ محترمہ تسنیم جوہر، مہمانِ اعزازی نے بھی کلام سنایا۔

Hamara Samaj, 16-3-2022

شمس الرحمٰن فاروقی کی زندگی کا ہر لمحہ ادب کیلئے وقف تھا: پروفیسر عتیق اللہ

پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، پروفیسر احمد محفوظ و دیگر اکابرین کا اردو یونیورسٹی میں قومی سمینار سے خطاب

حیدرآباد، 15 / مارچ، پریس ریلیز، ہماراسماج: شمس الرحمٰن فاروقی ہمارے عہد کے بڑے نقاد، ادیب اور دانشور تھے۔ ان کی زندگی کا ہر لمحہ ادب کے لیے وقف تھا۔ وہ فنافی الادب تھے۔ کسی بھی نظریے یا فکر کو قائم کرنے کے لیے بہت بڑے ذہن کی ضرورت ہوتی ہے۔ کسی نظریے کو قائم کرنے کے لیے پہلے کے نظریات کو رد کرنا ہوتا ہے۔ فاروقی صاحب نے پہلے یہی کیا۔ وہ بنی بنائی راہ پر چلنے اور دہرانے کی بجائے ادب وتنقید میں نیا نکتہ نکالنے میں یقین رکھتے تھے۔ ان خیالات کا اظہار ممتاز ادیب، نقاد، دانشور اور سابق صدر شعبۂ اردو، دہلی یونیورسٹی پروفیسر عتیق اللہ نے آج شعبۂ اردو، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی جانب سے قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی کے مالی تعاون سے 15 تا 17 مارچ 2022 کو منعقدہ سہ روزہ قومی سمینار ”شمس الرحمٰن فاروقی۔ شخص اور عکس“ کے افتتاحی اجلاس میں کلیدی خطبے کے دوران کیا۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، نائب شیخ الجامعہ نے صدارت کی۔ پروفیسر عتیق اللہ نے کہا کہ شمس الرحمٰن فاروقی نے ادب میں تجربے پر توجہ دی۔ مہمان خصوصی پروفیسر احمد محفوظ، معروف شاعر، نقاد اور صدر شعبۂ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے کہا کہ فاروقی نے جتنا کام کر دیا ہے ان تمام کا احاطہ کسی ایک سمینار میں نہیں کیا جا سکتا۔ شعبۂ اردو بالخصوص اور مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی بالعموم اس یادگار سمینار کے انعقاد کے لیے مبارک باد کے مستحق ہیں۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، نائب شیخ الجامعہ نے کہا کہ شمس الرحمٰن فاروقی نے اردو میں جدیدیت کو فروغ دیا اور شب خون جیسا رسالہ نکالا۔ وہ ادب میں ”چینج ایجنٹ“ کے طور پر یاد رکھے جائیں گے۔ پروفیسر عزیز بانو، ڈین اسکول برائے السنہ، لسانیات و ہندوستانیات، مانو نے مہمانِ ذی وقار کے طور پر شرکت کی۔ انہوں نے کہا کہ شمس الرحمٰن فاروقی ایک عہد ساز شخصیت تھے۔ انھوں نے اردو میں کلاسیکیت کی بازیافت کی۔ ان کی خدمات کو یاد کرنے کا یہ بہت اچھا موقع ہے۔ صدر شعبۂ اردو، پروفیسر فاروق بخشی نے استقبالیہ کلمات میں سمینار کی غرض وغایت بیان کی اور شمس الرحمٰن فاروقی کی خدمات سے متعارف کرایا۔ انہوں نے کہا کہ حالی کے بعد شمس الرحمٰن فاروقی سب سے بڑے نقاد تھے۔ ڈاکٹر ابو شہیم، اسوسیٹ پروفیسر و کوآرڈینیٹر افتتاحی اجلاس کی نظامت کی اور شکریہ بھی ادا کیا۔ اس موقعے پر ڈاکٹر محمد جابر حمزہ، گیسٹ فیکلٹی و معاون کوآرڈینیٹر سمینار کی مرتبہ کتاب ”نذر سجاد حیدر کے افسانے“ کا اجرا بھی عمل میں آیا۔

رہنمائے دکن

16 MAR 2022

شمس الرحمٰن فاروقی کی زندگی کا ہر لمحہ ادب کیلئے وقف تھا

پروفیسر عتیق اللہ، پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ ودیگر کا اردو یونیورسٹی میں قومی سمینار سے خطاب

حیدرآباد15 1/ مارچ (پریس نوٹ) شمس الرحمٰن فاروقی ہمارے عہد کے بڑے نقاد، ادیب اور دانشور تھے۔ ان کی زندگی کا ہر لمحہ ادب کے لئے وقف تھا۔ وہ فنا فی الادب تھے۔ کسی بھی نظریے یا فکر کو قائم کرنے کے لیے بہت بڑے ذہن کی ضرورت ہوتی ہے۔ کسی نظریے کو قائم کرنے کے لیے پہلے کے نظریات کو رد کرنا ہوتا ہے۔ فاروقی صاحب نے پہلے یہی کیا۔ وہ بنی بنائی راہ پر چلنے اور دہرانے کی بجائے ادب وتنقید میں نیا نکتہ نکالنے میں یقین رکھتے تھے۔ ان خیالات کا اظہار ممتاز ادیب، نقاد، دانشور اور سابق صدر شعبۂ اردو، دہلی یونیورسٹی پروفیسر عتیق اللہ نے آج شعبۂ اردو، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی جانب سے قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی کے مالی تعاون سے 15 تا 17 مارچ 2022 کو منعقدہ سہ روزہ قومی سمینار ”شمس الرحمٰن فاروقی۔ شخص اور عکس“ کے افتتاحی اجلاس میں کلیدی خطبے کے دوران کیا۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، نائب شیخ الجامعہ نے صدارت کی۔ پروفیسر عتیق اللہ نے کہا کہ شمس الرحمٰن فاروقی نے ادب میں تجربے پر توجہ دی۔ ان کے یہاں جو اختراع ہے وہ یہ ثابت کرتا ہے کہ تنقید محض منطق کا نام نہیں ہے۔ ذوق اور وجدان کا نام ہے۔ وہ تنقید پر تخلیق کو ترجیح دیتے تھے۔ وہ کلاسیکیت سے جدیدیت اور مغربیت سے مشرقیت کی طرف آئے۔ ان کی شخصیت کثیر الجہات تھی۔ ناول، افسانہ، شاعری، تنقید، تاریخ، لسانیات غرض ہر میدان میں انھوں نے اپنے نقوش ثبت کیے۔ انھوں نے ان میدانوں میں کام کیا جن پر اب تک توجہ نہیں دی گئی تھی۔ مہمان خصوصی پروفیسر احمد محفوظ، معروف شاعر، نقاد اور صدر شعبۂ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے کہا کہ فاروقی صاحب نے جتنا کام کر دیا ہے ان تمام کا احاطہ کسی ایک سمینار میں نہیں کیا جا سکتا۔ شعبۂ اردو بالخصوص اور مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی بالعموم اس یادگار سمینار کے انعقاد کے لیے مبارک باد کے مستحق ہیں۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، نائب شیخ الجامعہ نے کہا کہ شمس الرحمٰن فاروقی صاحب نے اردو میں جدیدیت کو فروغ دیا اور شب خون جیسا رسالہ نکالا۔ وہ ادب میں ”چینج ایجنٹ“ کے طور پر یاد رکھے جائیں گے۔ پروفیسر عزیز بانو، ڈین اسکول برائے السنہ، لسانیات و ہندوستانیات، مانو نے مہمانِ ذی وقار کے طور پر شرکت کی۔ انہوں نے کہا کہ شمس الرحمٰن فاروقی ایک عہد ساز شخصیت تھے۔ انھوں نے اردو میں کلاسیکیت کی بازیافت کی۔ ان کی خدمات کو یاد کرنے کا یہ بہت اچھا موقع ہے۔ صدر شعبۂ اردو، پروفیسر فاروق بخشی نے استقبالیہ کلمات میں سیمینار کی غرض وغایت بیان کی اور شمس الرحمٰن فاروقی کی خدمات سے متعارف کرایا۔ انہوں نے کہا کہ حالی کے بعد شمس الرحمٰن فاروقی سب سے بڑے نقاد تھے۔ ڈاکٹر ابو شہیم، اسوسیٹ پروفیسر و کوآرڈینیٹر افتتاحی اجلاس کی نظامت کی اور شکریہ بھی ادا کیا۔ اس موقعے پر ڈاکٹر محمد جابر حمزہ، گیسٹ فیکلٹی ومعاون کوآرڈینیٹر سمینار کی مرتبہ کتاب ”نذر سجاد حیدر کے افسانے“ کا اجرا بھی عمل میں آیا۔ اس سمینار کے 16 اور 17 مارچ کو منعقد ہونے والے مختلف اجلاسوں میں پروفیسر زماں آزردہ، پروفیسر مسعود سراج، پروفیسر قدوس جاوید، پروفیسر صغیر افراہیم، پروفیسر مجید بیدار، پروفیسر ارتضیٰ کریم، پروفیسر ابن کنول، جناب راہی فدائی، پروفیسر احمد محفوظ، پروفیسر خالد جاوید، پروفیسر اسلم جمشید پوری، پروفیسر فضل اللہ مکرم، ڈاکٹر اسد ثنائی، ڈاکٹر اشعر نجمی، جناب انیس صدیقی کے علاوہ یونیورسٹی کے اساتذہ اسکالرز مقالے پیش کریں گے۔ جلسے کا آغاز ریسرچ اسکالر امتیاز احمد کے قرأت کلام پاک سے ہوا۔ یونیورسٹی کے میڈیا سنٹر کی جانب سے یوٹیوب پر اس پروگرام کو راست نشر کیا گیا۔

RD

1 6 MAR 2022

رہنمائے دکن

یکجہتی کے فروغ میں صوفیاء کے رول پر مانو میں آج دھنراج گیر توسیعی خطبہ

حیدرآباد۔15 / مارچ (پریس نوٹ) شعبۂ فارسی، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے زیر اہتمام اور قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی کے اشتراک سے دکن کی مشہور و معروف شخصیت راجہ دھن راجگیر سے موسوم دوسرے توسیعی خطبے کا 16 / مارچ 2022 کو 12:00 بجے دن مانو آئی ایم سی اسٹوڈیو میں اہتمام کیا جارہا ہے۔ پروفیسر شاہد نوخیز اعظمی، صدر شعبۂ فارسی کے بموجب ممتاز اسکالر پروفیسر ایس ایم عزیز الدین حسین، سابق ڈائرکٹر رضا لائبریری، رامپور اور سابق ڈین ہیومنٹیز و سابق صدر شعبہ تاریخ، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی "علوم و باہمی یکجہتی کے فروغ میں صوفیائے دکن کا حصہ: فارسی ماخذ کے حوالے سے" کے زیر عنوان خطبہ پیش کریں گے۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر صدارت کریں گے۔ راجہ دھن راجگیر کی صاحبزادی راجکماری اندرا دیوی دھن راجگیر، سفیر ثقافتِ دکن مہمان خصوصی ہوں گی۔ پروفیسر شیخ عقیل احمد، ڈائرکٹر، این سی پی یو ایل اور پروفیسر شیخ اشتیاق احمد، رجسٹرار، مانو مہمانانِ اعزازی ہوں گے۔ پروفیسر عزیز بانو، ڈین اسکول برائے السنہ، لسانیات و ہندوستانیات لیکچر کی کنوینر اور ڈاکٹر سیدہ عصمت جہاں، اسسٹنٹ پروفیسر کوآرڈینیٹر ہیں۔ پروفیسر شاہد نوخیز اعظمی نظامت کریں گے۔ لیکچر کا آئی ایم سی کے یو ٹیوب چیانل https://youtube.com/imcr پر راست مشاہدہ کیا جاسکتا ہے۔

منصف

یکجہتی کے فروغ میں صوفیاء کے رول پر مانو میں آج دھنراج گیر توسیعی خطبہ

حیدرآباد۔15 / مارچ (پریس نوٹ) شعبۂ فارسی، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے زیر اہتمام اور قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی کے اشتراک سے دکن کی مشہور و معروف شخصیت راجہ دھن راجگیر سے موسوم دوسرے توسیعی خطبے کا 16 مارچ کو 12:00 بجے دن مانو آئی ایم سی اسٹوڈیو میں اہتمام کیا جارہا ہے۔ پروفیسر شاہد نوخیز اعظمی، صدر شعبۂ فارسی کے بموجب ممتاز اسکالر پروفیسر ایس ایم عزیز الدین حسین، سابق ڈائرکٹر رضا لائبریری، رامپور اور سابق ڈین ہیومنٹیز و سابق صدر شعبہ تاریخ، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی "علوم و باہمی یکجہتی کے فروغ میں صوفیائے دکن کا حصہ: فارسی ماخذ کے حوالے سے" کے زیر عنوان خطبہ پیش کریں گے۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر صدارت کریں گے۔ راجہ دھن راجگیر کی صاحبزادی راجکماری اندرا دیوی دھن راجگیر، سفیر ثقافتِ دکن مہمان خصوصی ہوں گی۔ پروفیسر شیخ عقیل احمد، ڈائرکٹر، این سی پی یو ایل اور پروفیسر شیخ اشتیاق احمد، رجسٹرار، مانو مہمانانِ اعزازی ہوں گے۔ پروفیسر عزیز بانو، ڈین اسکول برائے السنہ، لسانیات و ہندوستانیات لیکچر کی کنوینر اور ڈاکٹر سیدہ عصمت جہاں، اسسٹنٹ پروفیسر کوآرڈینیٹر ہیں۔ پروفیسر شاہد نوخیز اعظمی نظامت کریں گے۔ لیکچر کا آئی ایم سی کے یوٹیوب چیانل https://youtube.com/imcmanuu پر راست مشاہدہ کیا جاسکتا ہے۔

Sakshi

నేడు 'మనూ'లో స్మారకోపన్యాసం

రాయదుర్గం: మౌలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలో పర్షియన్ విభాగం, నేషనల్ కౌన్సిల్ ఫర్ ప్రమోషన్ ఆఫ్ ఉర్దూ లాంగ్వేజ్ న్యూఢిల్లీ సహకారంతో బుధవారం మధ్యాహ్నం 12 గంటలకు దక్కన్ సూఫీల సహకారంపై రాజా ధనరాజ్‌గిర్ స్మారక ఉపన్యాస కార్యక్రమాన్ని నిర్వహిస్తారు. రాంపూర్ రజా లైబ్రరీ మాజీ డైరెక్టర్, జామియా మిలియా ఇస్లామియా న్యూఢిల్లీ చరిత్ర విభాగం అధిపతి ప్రొఫెసర్ ఎస్ఎం అజీజుద్దీన్ హుస్సేన్ ప్రత్యేక ఉపన్యాసం చేస్తారు. ఈ సమావేశం యూనివర్శిటీ వైస్‌చాన్స్‌లర్ ప్రొఫెసర్ సయ్యద్ ఐనుల్ హసన్ అధ్యక్షతన జరుగుతుంది.

سیاست

یکجہتی کے فروغ میں صوفیاء کے رول پر مانو میں آج دھنراج گیر توسیعی خطبہ

حیدرآباد، 15 مارچ (یو این آئی) شعبہ فارسی، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے زیر اہتمام اور قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی کے اشتراک سے دکن کی مشہور و معروف شخصیت راجہ دھن راج گیر سے موسوم دوسرے توسیعی خطبے کا 16 مارچ 2022 کو 12:00 بجے دن مانو آئی ایم سی اسٹوڈیو میں اہتمام کیا جارہا ہے۔ پروفیسر شاہد نوخیز اعظمی، صدر شعبہ فارسی کے بموجب ممتاز اسکالر پروفیسر ایس ایم عزیز الدین حسین، سابق ڈائرکٹر رضا لائبریری، رامپور اور سابق ڈین ہیومنٹیز و سابق صدر شعبہ تاریخ، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی علوم و باہمی یکجہتی کے فروغ میں صوفیائے دکن کا حصہ: فارسی ماخذ کے حوالے سے کے زیر عنوان خطبہ پیش کریں گے۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر صدارت کریں گے۔ راجہ دھن راج گیر کی صاحبزادی راجکماری اندرا دیوی دھن راجگیر، سفیر ثقافتِ دکن مہمان خصوصی ہوں گی۔ پروفیسر شیخ عقیل احمد، ڈائرکٹر، این سی پی یو ایل اور پروفیسر شیخ اشتیاق احمد، رجسٹرار، مانو مہمانانِ اعزازی ہوں گے۔ پروفیسر عزیز بانو، ڈین اسکول برائے السنہ، لسانیات و ہندوستانیات لیکچر کی کنوینر اور ڈاکٹر سیدہ عصمت جہاں، اسسٹنٹ پروفیسر کوآرڈینیٹر ہیں۔ پروفیسر شاہد نوخیز اعظمی نظامت کریں گے۔ لیکچر کا آئی ایم سی کے یو ٹیوب چیانل https://youtube.com/imcmanuu پر راست مشاہدہ کیا جاسکتا ہے۔

16 MAR 2022

منصف

خواتین آگے بڑھ کر اپنے پیروں پر کھڑی ہوں

مانو میں خواتین کی آن لائن شعری نشست۔ پروفیسر عین الحسن کا خطاب

حیدرآباد۔ 15/مارچ (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبۂ تعلیم نسواں کے زیر اہتمام بین الاقوامی یوم نسواں کے ضمن میں کل ایک آن لائن تہذیبی پروگرام بعنوان ''ایک شام عظمت نسواں کے نام'' خواتین کی شعری نشست کا آئی ایم سی اسٹوڈیو میں انعقاد کیا گیا۔ اس میں ملک کی تانیثی ماہرین' مفکرین اور شعراء نے حصہ لیا اور صنفی امتیاز، استحصال اور خواتین کی پسماندہ صورتحال کی بہت ہی خوبصورت شعری ترجمانی کی۔ اس لحاظ سے یہ پروگرام اپنی نوعیت کا منفرد اور تاریخی پروگرام تھا۔ اس موقع پر شیخ الجامعہ پروفیسر سید عین الحسن نے صدارت کرتے ہوئے کہا کہ بہت جلد آپ تمام شاعرات کو مدعو کرتے ہوئے کیمپس میں مشاعرہ منعقد کیا جائے گا۔ انہوں نے یکے بعد دیگرے تمام شاعرات کے اشعار کے محاسن کو اجاگر کیا اور اس میں موجود درس پر توجہ دلائی۔ انہوں نے کہا کہ شاعرات دیگر خواتین کے لیے فکر مند رہتی ہیں۔ وہ خواتین کے جذبات واحساسات کی عکاسی اپنی شاعری میں کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اب وقت آگیا ہے کہ خواتین آگے بڑھیں۔ اپنے پیروں پر کھڑی ہوں۔ تبھی ہماری خواتین کی بااختیاری کا مشن پورا ہوگا۔ پروفیسر اشرف رفیع، سابق صدر شعبہ اردو، عثمانیہ یونیورسٹی، مہمان خصوصی اور مقبول شاعرہ تسنیم جوہر، مہمانِ اعزازی نے بھی کلام سنایا۔ نظامت کے فرائض صدر شعبہ مطالعات نسواں مانو ڈاکٹر آمنہ تحسین نے انجام دیئے۔ ان کے علاوہ ملک کی شہرت یافتہ خاتون شعراء پروفیسر رفیعہ شبنم عابدی (ممبئی) 'ڈاکٹر نصرت مہدی (بھوپال)، عذرا نقوی (دہلی)، ڈاکٹر روبینہ شبنم (پنجاب)، ڈاکٹر شبنم عشائی (سری نگر کشمیر)، ڈاکٹر شائستہ یوسف (بنگلور)، پروفیسر شہناز نبی (کولکتہ) اور ڈاکٹر کہکشاں تبسم (بھاگل پور بہار) نے مشاعرے میں آن لائن اپنا کلام سنا کر داد و تحسین حاصل کی۔

۲۹

رہنمائے دکن

خواتین آگے بڑھ کر اپنے پیروں پر کھڑی ہوں: پروفیسر عین الحسن

اردو یونیورسٹی میں خواتین کی آن لائن شعری نشست کا انعقاد

حیدرآباد، 15/ مارچ (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبۂ تعلیم نسواں کے زیر اہتمام بین الاقوامی یوم نسواں کے ضمن میں کل ایک آن لائن تہذیبی پروگرام بعنوان ''ایک شام عظمت نسواں کے نام'' خواتین کی شعری نشست کا آئی ایم سی اسٹوڈیو میں انعقاد کیا گیا۔ اس میں ملک کی تانیثی ماہرین' مفکرین اور شعراء نے حصہ لیا اور صنفی امتیاز، استحصال اور خواتین کی پسماندہ صورتحال کی بہت ہی خوبصورت شعری ترجمانی کی۔ اس لحاظ سے یہ پروگرام اپنی نوعیت کا منفرد اور تاریخی پروگرام تھا۔ اس موقع پر شیخ الجامعہ پروفیسر سید عین الحسن نے صدارت کرتے ہوئے کہا کہ بہت جلد آپ تمام شاعرات کو مدعو کرتے ہوئے کیمپس میں مشاعرہ منعقد کیا جائے گا۔ انہوں نے یکے بعد دیگرے تمام شاعرات کے اشعار کے محاسن کو اجاگر کیا اور اس میں موجود درس پر توجہ دلائی۔ انہوں نے کہا کہ شاعرات دیگر خواتین کے لیے فکر مند رہتی ہیں۔ وہ خواتین کے جذبات واحساسات کی عکاسی اپنی شاعری میں کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اب وقت آگیا ہے کہ خواتین آگے بڑھیں۔ اپنے پیروں پر کھڑی ہوں۔ تبھی ہماری خواتین کی بااختیاری کا مشن پورا ہوگا۔ پروفیسر اشرف رفیع، سابق صدر شعبہ اردو، عثمانیہ یونیورسٹی، مہمان خصوصی اور مقبول شاعرہ محترمہ تسنیم جوہر، مہمانِ اعزازی نے بھی کلام سنایا۔ نظامت کے فرائض صدر شعبہ مطالعات نسواں مانو ڈاکٹر آمنہ تحسین نے انجام دیئے۔ ان کے علاوہ ملک کی شہرت یافتہ خاتون شعراء پروفیسر رفیعہ شبنم عابدی (ممبئی) ڈاکٹر نصرت مہدی (بھوپال)، محترمہ عذرا نقوی (دہلی)، ڈاکٹر روبینہ شبنم (پنجاب)، ڈاکٹر شبنم عشائی (سری نگر کشمیر)، ڈاکٹر شائستہ یوسف (بنگلور)، پروفیسر شہناز نبی (کولکتہ) اور ڈاکٹر کہکشاں تبسم (بھاگل پور بہار) نے مشاعرے میں آن لائن اپنا کلام سنا کر داد و تحسین حاصل کی۔